احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 5 مئی 2005ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 5 مئی 2005ء 25 ربیع الاول 1426 ہجری 5 ہجرت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 98

حق شفاعت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور وہ قبول کر لی گئی مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب لکل نبی دعوة مستجابة حدیث نمبر 5830)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خوب یاد رکھو کہ سچا الہام جو خالص خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے مندرجہ ذیل علامتیں اپنے ساتھ رکھتا ہے:۔

(1) وہ اس حالت میں ہوتا ہے کہ جب کہ انسان کا دل آتش درد سے گداز ہو کر مصفّا پانی کی طرح خدا تعالیٰ کی طرف بہتا ہے۔ اسی طرف حدیث کا اشارہ ہے کہ قرآن غم کی حالت میں نازل ہوا۔ لہٰذا تم بھی اس کو غمناک دل کے ساتھ پڑھو۔

(2) سچا الہام اپنے ساتھ ایک لذت اور سرور کی خاصیت لاتا ہے اور نامعلوم وجہ سے یقین بخشتا ہے اور ایک فولادی میخ کی طرح دل کے اندر دھنس جاتا ہے اور اس کی عبارت فصیح اور غلطی سے پاک ہوتی ہے۔

(3) سچے الہام میں ایک شوکت اور بلندی ہوتی ہے۔ اور دل پر اس سے مضبوط ٹھوکر لگتی ہے۔ اور قوت اور رعبناک آواز کے ساتھ دل پر نازل ہوتا ہے۔ مگر جھوٹے الہام میں چوروں اور مخنثوں اور عورتوں کی سی دھیمی آواز ہوتی ہے۔ کیونکہ شیطان چور اور مخنث اور عورت ہے۔

(4) سچا الہام خدا تعالیٰ کی طاقتوں کا اثر اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور ضرور ہے کہ اس میں پیشگوئیاں بھی ہوں اور وہ پوری بھی ہو جائیں۔

(5) سچا الہام انسان کو دن بدن نیک بناتا جاتا ہے۔ اور اندرونی کثافتیں اور غلاظتیں پاک کرتا ہے اور اخلاقی حالتوں کو ترقی دیتا ہے۔

(6) سچے الہام پر انسان کی تمام اندرونی قوتیں گواہ ہو جاتی ہیں اور ہر ایک قوت پر ایک نئی اور پاک روشنی پڑتی ہے اور انسان اپنے اندر ایک تبدیلی پاتا ہے اور اس کی پہلی زندگی مر جاتی ہے اور نئی زندگی شروع ہوتی ہے۔ اور وہ بنی نوع کی ایک عام ہمدردی کا ذریعہ ہوتا ہے۔

(7) سچا الہام ایک ہی آواز پر ختم نہیں ہوتا۔ کیونکہ خدا کی آواز ایک سلسلہ رکھتی ہے۔ وہ نہایت ہی حلیم ہے جس کی طرف توجہ کرتا ہے۔ اس سے مکالمت کرتا ہے اور سوالات کا جواب دیتا ہے۔ اور ایک ہی مکان اور ایک ہی وقت میں انسان اپنے معروضات کا جواب پا سکتا ہے۔ گو اس مکالمہ پر کبھی فترت کا زمانہ بھی آ جاتا ہے۔

(8) سچے الہام کا انسان کبھی بزدل نہیں ہوتا اور کسی مدعی الہام کے مقابلہ سے اگرچہ وہ کیسا ہی مخالف ہو نہیں ڈرتا۔ جانتا ہے کہ میرے ساتھ خدا ہے اور وہ اس کو ذلت کے ساتھ شکست دے گا۔

(9) سچا الہام اکثر علوم اور معارف کے جاننے کا ذریعہ ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اپنے ملہم کو بے علم اور جاہل رکھنا نہیں چاہتا۔

(10) سچے الہام کے ساتھ اور بھی بہت سی برکتیں ہوتی ہیں اور کلیم اللہ کو غیب سے عزت دی جاتی ہے اور رعب عطا کیا جاتا ہے۔

(ضرورة الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 ص 489)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا
خطبہ جمعہ کینیا سے براہ راست

مورخہ 6 مئی بروز جمعة المبارک پاکستانی وقت کے مطابق 3:00 بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ (صرف آڈیو) ممباسہ، کینیا سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

احباب دعائیں جاری رکھیں

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی صحت کے حوالے سے احباب دعائیں جاری رکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال میں دو آپریشنز ہو چکے ہیں۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے اور آپ ابھی ہسپتال میں ہی زیر علاج ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو محض اپنے فضل و کرم سے مکمل صحت یابی عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

طلبہ کیلئے درخواست دعا

ان ایام میں بہت سے طلبہ و طالبات مختلف کلاسوں کے امتحان دے رہے ہیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو محنت کی توفیق دے اور اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

مشعل راہ

صبح و شام ضرور برش کرنا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

دانتوں کی صفائی کے بارے میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسواک کرنے سے منہ کی صفائی ہوتی ہے۔ خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ آنکھ کی روشنی بڑھتی ہے۔

(بخاری۔ کتاب الصوم باب سواك الرطب و اليابس للصائم)

پھر اسی بارے میں دوسری روایت ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت کی یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو یہ حکم دیتا کہ ہر نماز پر مسواک کیا کریں۔

(بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ بالسواك یوم الجمعة)

اب بعض لوگوں کے منہ سے بو آتی ہے۔ ان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے، لوگوں کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے۔ حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تھے تو مسواک سے اپنا منہ صاف کیا کرتے تھے۔ آج کل ڈاکٹر اپنی تحقیق کے مطابق یہ کہتے ہیں کہ صبح شام ضرور برش کرنا چاہئے۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھ کر۔ ورنہ بیماریاں پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ بلکہ ایک تحقیق یہ بھی کہتی ہے کہ آدمی جب صبح اٹھتا ہے تو اس کے دانتوں پر چھ سو مختلف سپیشیز (species) کے لاتعداد بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ سپیشیز (species) ہی چھ سو ہوتی ہیں جو دانتوں پہ لگی ہوتی ہیں اور تعداد کتنی ہے، یہ پتہ نہیں۔ لیکن دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ سو سال پہلے ہمیں بتا دیا کہ سو کر اٹھو تو پہلے دانت صاف کرو۔ اب ان باتوں کو دیکھ کر آج کل کے ڈاکٹر اور سائنسدان کو خدا اور (۔) کی سچائی پر یقین ہونا چاہئے کہ جو باتیں اس زمانے کی تحقیق سے ثابت ہو رہی ہیں اور اب پتہ لگ رہی ہیں وہ باتیں آج سے پندرہ سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتا چکے ہیں۔

کھانا کھانے سے پہلے بھی ہاتھ دھونے کا حکم آتا ہے۔ آپؐ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے تھے اور کلّی کرتے تھے بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد کلّی کرتے اور آپؐ پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد بغیر کلّی کئے نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب الاطعمه)

کھانا کھا کر کلّی بھی کرنی چاہئے اور ہاتھ بھی دھونے چاہئیں۔ اور اس سے پہلے بھی تاکہ ہاتھ صاف ہو جائیں۔ اور بعد میں اس لئے کہ سالن کی بُو منہ اور ہاتھوں سے نکل جائے۔ آج کل تو مسالے بھی ایسے ڈالے جاتے ہیں کہ کھاتے ہوئے شاید اچھے لگتے ہوں لیکن اگر اچھی طرح ہاتھ منہ نہ دھویا ہو تو بعد میں دوسروں کے لئے کافی تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ پھر آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ ہاتھ دھو کر دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہئے۔

(بخاری ۔ کتاب الاطعمه باب التسمية على الطعام و الاكل باليمين)

(الفضل 20 جولائی 2004ء)

دلی دعائیں

تیرا سفر ہو باعثِ رحمت خدا کرے
ہو لحہ لحہ ساعتِ نصرت خدا کرے

سایہ فگن ہو نصرتِ مولیٰ قدم قدم
''ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے''

مشکل کوئی بنے نہ کسی جا بھی سدِّ راہ
ہر حال میں تمہاری اعانت خدا کرے

دنیا بگوشِ ہوش سنے تیری بات کو
اترے دلوں میں تیری نصیحت خدا کرے

رغبت دلوں میں پیدا ہو ایمان کی طرف
دیکھے فلک یہ شانِ فصاحت خدا کرے

دنیا سمٹ کے آئے یوں قدموں تلے ترے
ظاہر ہو تجھ سے ایسی کرامت خدا کرے

فتح و ظفر سے تیرا علَم سر بلند ہو
ہر گام پر ملے تمہیں رفعت خدا کرے

''تم ہو خدا کے ساتھ' خدا ہو تمہارے ساتھ''
ہر دم نصیب اپنی معیت خدا کرے

مستِ مئے وفا ہے عطاء المجیب بھی
بڑھتی رہے وفا کی یہ دولت خدا کرے

عطاء المجیب راشدؔ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

دین حق کا امن کا پیغام اپنے عمل سے دنیا کو دیں

انسانیت کی خدمت کریں اور کبھی کسی فتنہ و فساد میں شامل نہ ہوں

(آزادی ضمیر و مذہب اور ہمدردیٔ بنی نوع انسان پر مبنی دین حق کی حسین اور پُر امن تعلیم کا تذکرہ)

جلسہ سالانہ بورکینا فاسو کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا افتتاحی خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے فرمایا:

معزز مہمانان کرام اور میرے پیارے بھائیو، بہنو!

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ بورکینا فاسو کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے بلکہ ایک لحاظ سے جمعہ سے ہی شروع ہو بھی چکا ہے۔ آپ لوگ جو یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اس نیت سے اکٹھے ہوئے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت میں شامل ہو کر آپ نے (۔) کی جس خوبصورت تعلیم کو اختیار کیا ہے اس میں ایک نئی روح پھونکیں اور یہاں سے تازہ دم ہو کر جائیں اور اس خوبصورت تعلیم کا پرچار کریں۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ تعلیم ہے کیا؟ اس تعلیم میں دو ہی بڑی باتیں ہیں۔ ایک تو یہ پہلی بات کہ اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت کریں، اس کے آگے جھکیں اور اس کو ہی اپنا سب کچھ سمجھیں۔ دوسرے انسانیت کی خدمت کریں اور کبھی کسی فتنہ وفساد میں شامل نہ ہوں۔ حکومت کی بھلائی کے لئے دعائیں کرتے رہیں اور ہمیشہ اس کے فرمانبردار رہیں۔ کیونکہ جو بھی حکومت ہو احمدی ہمیشہ اس کا فرمانبردار ہی رہتا ہے۔ کبھی کسی فتنہ پیدا کرنے والے کا ساتھ نہ دیں۔ ہمیشہ امن کی تعلیم دیتے رہیں کیونکہ یہی (۔) کی بنیادی تعلیم ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (المائدہ:33)

کہ جس نے بھی کسی ایسے نفس کو قتل کیا کہ اس نے کسی دوسرے کی جان نہ لی ہو یا زمین میں فساد نہ پھیلایا ہو تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔

اس بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود بانی جماعت احمدیہ فرماتے ہیں:

”جس شخص نے ایسے شخص کو قتل کیا کہ اس نے کوئی ناحق کا خون نہیں کیا تھا یا کسی ایسے شخص کو قتل کیا جو نہ بغاوت کے طور پر امن عامہ میں خلل ڈالتا تھا اور نہ زمین میں فساد پھیلاتا تھا تو اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ یعنی بے وجہ ایک انسان کو قتل کر دینا خدا کے نزدیک ایسا ہے کہ گویا تمام بنی آدم کو ہلاک کر دیا۔ ان آیات سے ظاہر ہے کہ بے وجہ کسی انسان کا خون کرنا کس قدر.........کبیرہ ہے“۔

(روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 394)

تو یہ ہے (۔) کی خوبصورت تعلیم کہ بلاوجہ کسی کو قتل کرنا، کسی کا خون بہانا اسی طرح ہے گویا تم نے پوری انسانیت کو قتل کر دیا۔ یعنی ایک آدمی کو بھی قتل کرنے کا گناہ تم پر ایسا ہی ہے جیسے ہزاروں معصوم جانوں کا تم نے قتل کر دیا۔ اب ہر کوئی تصور کر سکتا ہے کہ بلاوجہ ہزاروں معصوم جانوں کو قتل کرنے کی سزا کس قدر ہو گی۔ اب اس کے خلاف جو بھی کرتا ہے وہ (۔) کی تعلیم کے خلاف کرتا ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود ہمیں مزید اس سے بھی آگے لے جاتے ہیں جو باتیں میں نے کی ہیں کیونکہ انہوں نے صحیح غور اور تدبر سے (۔) تعلیم کو دیکھا اور سمجھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی راہنمائی فرمائی۔

آپ اس آیت کی مزید تشریح فرماتے ہیں کہ:

”جو شخص ہمدردی کو چھوڑتا ہے وہ دین کو چھوڑتا ہے۔ قرآن شریف فرماتا ہے (۔) یعنی جو شخص کسی نفس کو بلاوجہ قتل کر دیتا ہے وہ گویا ساری دنیا کو قتل کرتا ہے۔ فرماتے ہیں ایسا ہی میں کہتا ہوں کہ اگر کسی شخص نے اپنے بھائی کے ساتھ ہمدردی نہیں کی تو اس نے ساری دنیا کے ساتھ ہمدردی نہیں کی۔

(الحکم جلد 9 نمبر 15 مورخہ 30/ اپریل 1905ء صفحہ 2 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد دوم صفحہ 405)

اب اس آیت سے حضرت مسیح موعود نے ایک اور خوبصورت نکتہ نکالا ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ (۔) تشدد کی تعلیم دیتا ہے یہ لوگوں کی سمجھ کا قصور ہے۔ (۔) تو یہ کہتا ہے کہ اگر تم کسی انسان سے ہمدردی نہیں کرتے تو تب بھی تم دنیا کا امن وسکون برباد کرنے والے ہو۔ اس لئے کسی کو قتل کرنا تو ایک طرف رہا، تمہیں تو چاہئے کہ دنیا کے ہر فرد کے ساتھ ہمیشہ ہمدردی کا رویہ رکھو اور (۔) کی امن کی تعلیم کو پھیلاؤ۔ آنحضرت ﷺ کی زندگی میں ہمیں اس ہمدردی کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں۔ کچھ میں یہاں بیان کرتا ہوں۔

ایک دفعہ اہل مکہ نے یمامہ کے ایک سردار ثمامہ کو کہا کہ سنا ہے کہ تو بے دین ہو گیا ہے اس لئے ہم نے تیرے قتل کا ارادہ کیا ہے۔ ثمامہ نے کہا میں بے دین نہیں ہوا بلکہ سب سے بہترین دین یعنی محمدؐ کے دین میں داخل ہوا ہوں۔ اس نے کہا خدا کی قسم تمہارے لئے سارا غلہ یمامہ سے آتا ہے اگر تم نے مجھے تنگ کیا تو تمہیں وہاں سے گندم کا ایک دانہ بھی نہیں مل سکے گا۔ اس پر قریش ڈر گئے لیکن پھر بھی انہوں نے ثمامہ کو کافی تنگ کیا۔ جب ثمامہ واپس اپنے وطن پہنچے تو انہوں نے اپنی قوم کو کہا خبردار مکہ والوں کے ہاتھ غلے کا ایک دانہ بھی فروخت نہیں کرنا۔ اہل مکہ اس وجہ سے بہت تنگ ہوئے اور بھوکوں مرنے لگے۔ تو اہل مکہ نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ آپ کا مقام بہت اونچا ہے جنگوں میں ہمارے باپ تو قتل ہو چکے ہیں اب ان کی اولاد آپ کے ہاتھوں بھوکی مر رہی ہے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے ثمامہ کو لکھا کہ اہل مکہ کے ساتھ حسب سابق خرید وفروخت جاری رکھو۔ کیونکہ دشمن کو بھوکا مارنا اچھی بات نہیں۔

(تجرید بخاری۔ الجزء الثانی صفحہ 293)

اس خوبصورت تعلیم کا اثر آپؐ کے صحابہ میں بھی تھا اور وہ بھی اس کے مطابق عمل کیا کرتے تھے۔ نہ صرف مرد صحابہ بلکہ عورتیں بھی اس قسم کے نظائر دکھاتی رہی ہیں کہ ہمدردی خلق کے لئے کھڑی ہو جاتی تھیں اور اپنی قربانی کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتی تھیں۔

حضرت ام ھانی بنت ابی طالب روایت کرتی ہیں کہ میں ایک دفعہ آنحضرت ﷺ کے گھر گئی۔ آپ غسل فرما رہے تھے۔ اس کے بعد آپ نے نفل ادا کئے اور پھر میرا حال پوچھا۔ وہ کہتی ہیں میں نے کہا اے اللہ کے رسول میری ماں کا بیٹا علی یعنی میرا بھائی ایک آدمی کو قتل کرنا چاہتا ہے اور میں نے اس کو پناہ دے دی ہے اور وہ فلاں کا بیٹا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے ام ھانی جس کو تو نے پناہ دی ہے، ہم نے بھی اس کو پناہ دے دی تو یہ ہے ...... امن کی تعلیم کہ ایک عورت ایک معصوم جان کو بچانے کے لئے اپنے بھائی کے مقابلے پر کھڑی ہو جاتی ہے۔ (صحیح بخاری)

ایک اور روایت میں آتا ہے طارق محاربی کا بیان ہے کہ جب اسلام عرب میں پھیلنا شروع ہوا تو ہم چند آدمی مدینہ کو روانہ ہوئے۔ جب مدینے پہنچے تو آنحضرت ﷺ مسجد میں خطبہ دے رہے تھے۔ ہم لوگوں کو دیکھ کر ایک انصاری نے اٹھ کر کہا۔ یارسول اللہ ﷺ یہ لوگ بنو ثعلبہ کے قبیلے کے ہیں اور ان کے مورث نے ہمارے خاندان کے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا۔ اس کے بدلے میں ان کا ایک آدمی قتل کرا دیجئے۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ باپ کا بدلہ بیٹے سے نہیں لیا جا سکتا۔

(دارقطنی۔ الجزء الثانی ۔ صفحہ 307)

یہ ہے اسوۂ حسنہ جو حضرت محمد ﷺ نے قائم فرمایا کہ کسی کے قتل کا بدلہ لینے کے لئے، خون بہا لینے کے لئے قبیلوں میں سالوں جو لڑائیاں ہوتی تھیں اور بعض دفعہ نسل در نسل یہ چلتا تھا آپؐ نے اپنی حسین تعلیم کے ذریعہ سے اس گناہ سے عربوں کو نکالا اور فرمایا کہ باپ کا بدلہ بیٹے سے نہیں لیا جا سکتا۔

پھر اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

(۔) (بقرہ:257) دین میں کوئی جبر نہیں۔ اس کی بھی ایک حسین مثال دیکھیں۔ حضرت عمرؓ کا ایک غلام تھا جو مسلمان نہیں تھا۔ آپ اس کو اکثر کہا کرتے تھے کہ مسلمان ہو جاؤ اور وہ انکار کر دیتا تھا۔ لیکن حضرت عمرؓ نے کبھی اس پر سختی نہیں کی بلکہ **(لا اکراہ فی الدین)** کہہ کر چپ ہو جاتے تھے آخر حضرت عمرؓ نے اپنی آخری بیماری میں اسے آزاد بھی کر دیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

”.......... کیا وہ لوگ جو جبر سے مسلمان کئے جاتے ہیں ان کا یہی صدق اور یہی ایمان ہوتا ہے کہ بغیر کسی تنخواہ پانے کے، باوجود دو تین سو آدمی ہونے کے ہزاروں آدمیوں کا مقابلہ کریں اور جب ہزار تک پہنچ جاویں تو کئی لاکھ دشمن کو شکست دے دیں۔ اور دین کو دشمن کے حملے سے بچانے کے لئے بھیڑوں بکریوں کی طرح سر کٹا دیں۔ اور اسلام کی سچائی پر اپنے خون سے مہریں کر دیں۔ اور خدا کی توحید کو پھیلانے کے لئے ایسے عاشق ہوں کہ درویشانہ طور پر سختی اٹھا کر افریقہ کے ریگستان تک پہنچیں اور اس ملک میں اسلام کو پھیلا دیں اور پھر ہر یک قسم کی صعوبت اٹھا کر چین تک پہنچیں۔ نہ جنگ کے طور پر بلکہ درویشانہ طور پر۔ اور اس ملک میں پہنچ کر دعوت اسلام کریں۔ تم ایماناً کہو کہ کیا یہ کام ان لوگوں کا ہے جو جبراً مسلمان کئے جاتے ہیں، جن کا دل کافر اور زبان مومن ہوتی ہے۔ نہیں، بلکہ یہ ان لوگوں کے کام ہیں جن کے دل نور ایمان سے بھر جاتے ہیں اور جن کے دلوں میں خدا ہی خدا ہوتا ہے“۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 468-469)

اب آزادی ضمیر اور مذہب کی بات کرتا ہوں۔ آزادی ضمیر اور مذہب کی جو تعلیم (۔) دیتا ہے اس کے لئے یہ ایک مثال ہی کافی ہے۔ مخالفین کے بعض گروہ آنحضرت ﷺ کی رعایا بن جانے کے باوجود اپنے

پرانے مذہب پر قائم رہنا چاہتے تھے۔ اس لئے قدرتی طور پر ان کے دل میں سوال پیدا ہوا کہ اب ان کا کیا بنے گا۔ کیونکہ جب وہ صاحب اختیار تھے تو مسلمانوں پر سختی کیا کرتے تھے۔ ان کی یہ حالت دیکھ کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا بے شک تم نے اپنی ظالمانہ ذہنیت کے ماتحت ایک غلط روش اختیار کی تھی لیکن حق ہر حال پر قائم رہے گا، جاؤ تم پر کوئی گرفت نہیں۔ تم میں سے ہر ایک مذہب کے بارے میں آزاد ہے۔ تم ہمارے ذمی ہو۔ اللہ اور رسول تمہاری ہر قسم کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

(نصب الراية فی تخريج احاديث الهداية۔ جلد 4 صفحه 381 مطبوعه مصر)

اور مسلمانوں کو جب بھی مجبوراً اگر جنگ کرنی پڑی تو آنحضرت ﷺ جو بھی فوج بھیجتے تھے اس کو سختی سے یہ تاکید کرتے تھے کہ ''کوئی عورت نہ ماری جائے، بچے نہ مارے جائیں، بوڑھوں کو نہ چھیڑا جائے۔ درویشوں، راہبوں اور تارک الدنیا لوگوں کو کچھ نہ کہا جائے، کسی کو آگ سے نہ جلایا جائے، کسی جانور کو قتل نہ کیا جائے، کسی درخت کو نہ کاٹا جائے۔ اپنے مخالفوں کی طرح کسی دشمن مقتول کے ناک کان نہ کاٹے جائیں۔ پھر جب آپؐ فتح حاصل کر لیتے تو فرماتے کسی زخمی کو قتل نہ کرنا۔ پھر فرمایا کسی بھاگنے والے کا زیادہ تعاقب نہ کرنا۔ پھر قیدیوں کے بارے میں فرماتے کہ ان سے حسن سلوک کرو۔ چنانچہ جنگ بدر کے قیدی خود کہتے ہیں کہ خدا کی قسم مسلمان خود پیدل چلتے اور ہمیں سوار کرتے خود بھوکے رہتے مگر ہمیں کھانا کھلاتے، خود پیاسے رہتے مگر ہمیں پانی پلاتے''۔

(بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ ابو داؤد)

(۔) کو جنگجو اور دہشت گرد قرار دینے والے سوچیں کیا جنگجو مذاہب اسی طرح تعلیم دیا کرتے ہیں۔ آج کی اس دنیا میں جب انسان اپنے آپ کو بہت مہذب سمجھتا ہے کیا ان اعلیٰ اقدار کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ جب شہری آبادیوں پر ہوائی جہازوں سے بم برسائے جا رہے ہوتے ہیں اور توپوں سے بم داغے جا رہے ہوتے ہیں۔ بغیر کسی وجہ کے معصوم شہری آبادی کا خون کیا جا رہا ہوتا ہے۔ اور یہ صرف ہماری ہی بات نہیں کہ ہم (۔) کی تعریف کر رہے ہیں بلکہ ایک عیسائی مورخ بھی لکھتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ مسلمانوں کے نہایت تیزی کے ساتھ ترقی کرنے کا ایک زبردست سبب یہ بھی تھا کہ خلفاء اسلام ہر قوم اور ہر مذہب کے علماء کے بہت بڑے قدردان تھے۔ اور ہمیشہ ان کو انعام و اکرام سے مالا مال کرتے رہتے تھے۔ ان کے مذہب، ان کی قومیت اور ان کے نسب کا کچھ خیال نہیں کرتے تھے۔ ان میں نصرانی، یہودی، صابی، سامری اور مجوسی غرض ہر ملت کے لوگ تھے۔ خلفاء ان کے ساتھ نہایت عزت اور عظمت کا برتاؤ کرتے تھے۔ غیر مسلموں کو وہی آزادی اور درجہ حاصل تھا جو مسلمان امراء یا حکام کو حاصل ہوتا تھا۔

(تاريخ التمدن الاسلامی۔ جلد 3 صفحه 194)

پس یہی تعلیم ہے جس کو لے کر آج ہر............ نے دنیا کے ہر ملک میں امن قائم کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ (۔) کا امن کا پیغام اپنے عمل سے دنیا کو دیں۔ اپنے ملک میں امن قائم رکھنے کے لئے جہاں ہر فسادی سے بچ کر رہنا آپ کا کام ہے وہاں ملک کی بقا اور حفاظت اور امن کے لئے دعائیں کرنا بھی آپ کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اب میں معزز مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے رونق بخشی۔ اللہ تعالیٰ ان سب مہمانوں کو جزا دے انہوں نے جو محبت خلوص اور بھائی چارے کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کی اور ہمارے جلسہ میں آئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 جولائی 2004ء)

محمد زکریا ورک صاحب

گوگل
انٹرنیٹ کا معروف سرچ انجن

کسی نے انٹرنیٹ پر کوئی معلومات حاصل کرنی ہو تو سب سے پہلے گوگل سرچ انجن کا نام ذہن میں آجاتا ہے۔

کیونکہ اس میں ہر روز 250 ملین انفارمیشن کے لئے درخواستیں آتی ہیں۔ یہ 35 زبانوں میں دنیا کے 85 ممالک میں دستیاب ہے۔ ریاضی کی زبان میں لکھنا ہو تو ایک کے عدد کے ساتھ ایک سو صفر لگا دیں۔ اس میں اس وقت آٹھ بلین ویب صفحات Web Pages موجود ہیں۔

گوگل کمپنی کا آغاز 1998ء میں امریکہ میں سٹین فورڈ یونیورسٹی (Stanford) کے دو دوست طالب علموں Larry Page اور Sergey Brin نے کیا تھا۔ کمپنی کا دستور العمل Don`t be Evil ہے۔ (یاد رہے کہ آئی بی ایم کمپنی کا ماٹو Think ہے)

گزشتہ سال گوگل کمپنی پبلک کمپنی بن گئی اور اس کے سٹاک عوام الناس بے دریغ خریدنے لگے۔ یہ کمپنی جو آج تک صرف سرچ انجن کے طور پر پہچانی جاتی تھی اب یہ امریکہ میں آن لائن سروسز بھی مہیا کرنے لگی ہے۔ اس ضمن میں گوگل نے نئی ویب ای میل سروس کا آغاز کیا جسے جی میل Gmail کہا جاتا ہے۔ اس ای میل کا سٹوریج ایک گیگا بائٹ کے مساوی ہے۔ یہ سروس اگرچہ ابھی تک بیٹا موڈ Beta mode میں ہے تاہم گوگل نے جب بلاگر Blogger فری بلاگ پبلشنگ سروس کو خرید لیا تو اس کے خریداروں نے جی میل اکاؤنٹ حاصل کرنے شروع کر دئے۔ جی میل میں پرانے سسٹم کی طرح فولڈر یا سب فولڈر نہیں ہوتے۔

گوگل کمپنی کا اگلا قدم گوگل ویب براؤزر شروع کرنا ہے جس کے بعد اس کا تجارتی مقابلہ مائیکرو سافٹ انٹرنیٹ ایکس پلورر سے ہوگا۔ اس ضمن میں گوگل Gbrowser.com کو پچھلے سال خرید چکی ہے۔ گوگل کمپنی کی تمام جدید ریسرچ کا کام گوگل لیبارٹری میں ہوتا ہے جو اب اس تیاری میں ہے کہ گوگل ڈیسک ٹاپ کو کامیاب بنا دے۔ گوگل ڈیسک ٹاپ سے آپ اپنے کمپیوٹر پر موجود فائلز اور ڈاکومنٹ کو چشم زدن میں تلاش کر سکتے ہیں۔ اس کے ہمراہ گوگل سکالر Google-scholar.com کی نئی سروس بھی شروع ہو چکی ہے جس کے ذریعہ پی ایچ ڈی کرنے والے طالب علم یا سکالرز عمیق سائنسی یا غیر سائنسی موضوعات پر مضامین یا معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

گوگل کا لفظ اب تو یوں زبان زد عام ہو گیا ہے کہ اگر کوئی آن لائن سرچ کر رہا ہو تو پوچھا جاتا ہے Are you googling? جس طور سے یہ کمپنی ترقی کر رہی اس سے امید کی جاتی ہے کہ یہ عنقریب مائیکرو سافٹ کمپنی کو انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اکھاڑے میں چاروں شانے چت گرا دے گی۔ گوگل میں اس وقت 1900 لوگ ملازم ہیں جن میں اکثر ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں رکھتے ہیں۔ وہ دن دور نہیں جب گوگل اپنا آپریٹنگ سسٹم بھی ایجاد کر لے گی تب مائیکرو سافٹ کے مدار المہام بل گیٹ کا نام لوگوں کے ذہن سے محو ہونا شروع ہو جائے گا۔

Happy Google Doodle

تبصرہ کتب

پھول اور کانٹے

نام کتاب: پھول اور کانٹے (منظوم قطعات)

شاعر: چوہدری شبیر احمد صاحب سلمانؔ

ناشر: فضل احمد طاہر۔ لندن

ایڈیشن: طبع دوم

تعداد صفحات: 37

زیر تبصرہ کتابچہ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب سلمانؔ وکیل المال اول تحریک جدید کے منظوم قطعات کا نقش ثانی ہے۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب گزشتہ نصف صدی سے زائد عرصہ سے جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ شعر و شاعری سے بھی شغف ہے اور جماعتی اخبارات و رسائل میں آپ کی منظومات شائع ہوتی رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مترنم آواز سے بھی نوازا ہے۔ جلسہ ہائے سالانہ کے سٹیج سے آپ کی مترنم آواز گونجتی رہی ہے۔ آپ کی شاعری میں جماعتی مزاج کی جھلک واضح طور پر نظر آتی ہے۔ زیر نظر کتاب میں آپ کے قطعات مختلف موضوعات پر اکٹھے کئے گئے ہیں۔ چند قطعات ہدیہ قارئین ہیں:۔

جس کام کا آغاز کیا تیرے نام سے
شامل ہوئے ملائکہ بھی اہتمام سے
مولا میں تیرا نام ہی جپتا رہوں سدا
مجھ کو نہ سروکار رہے صبح و شام سے

....

سلام اس پر درود اس پر کہ جس کی ہر سو ہے ضوفشانی
حرا سے چمکا جو بدر کامل خدا کا محبوب جاودانی
متاع عشق نبیؐ ہے دل میں، مگن ہے شبیرؔ اس خوشی میں
اسی متاع عزیز کی میں کروں گا تا عمر پاسبانی

....

ان کو اپنا بنا لیا میں نے
باقی سب کچھ بھلا دیا میں نے
گرتے پڑتے سنبھل کے چلتے ہوئے
اپنی منزل کو پا لیا میں نے

....

اپنے عمل سے اپنے جنوں کو عیاں کرو
قربانیوں کا وقت ہے قربانیاں کرو
اے خادمانِ دینِ متیں ہوشیار باش
فصل بہار ہے اسے نہ رائیگاں کرو

....

(ایم۔ ایم۔ طاہرؔ)

(بقیہ صفحہ 5)

فرمالی ہے۔ آپ نمازوں کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ کریں اور دعاؤں میں لگے رہیں۔ یہ کارڈ والد صاحب کے دفتر میں کام کرنے والے ایک مولوی صاحب کی بھی نظر میں آگیا۔ وہ سخت پریشانی کے عالم میں والد صاحب کے پاس آیا کہ یہ آپ نے کیا کر دیا ہے۔ آپ تو کافر ہو گئے ہیں اور اب مستونگ میں آپ کی زندگی اجیرن کر دی جائے گی۔ والد صاحب نے فرمایا مجھے تمہاری یا کسی اور کی دھمکیوں کی کوئی پرواہ نہیں۔ میں نے حق کو پا لیا ہے۔ اب خواہ ساری دنیا بھی میری مخالفت پر کمربستہ ہو جائے مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں اور نہ ہی میں خوفزدہ ہونے والا ہوں۔

یہ ہے میرے والد صاحب کی قبول احمدیت کی داستان۔ والد صاحب اکثر فرمایا کرتے تھے۔ مجھے تو خدا خود احمدیت میں لایا ہے میں کسی کی دعوت سے احمدی نہیں ہوا۔

میرے والد محترم دانشمند خان صاحب کا قبول احمدیت

مکرم بشیر احمد رفیق صاحب

میرے والد صاحب اوائل جوانی میں گاؤں چھوڑ کر بلوچستان چلے گئے تھے اور وہاں مستونگ جیل میں ملازمت اختیار کرلی تھی۔ گاؤں سے رخصت کرتے وقت میرے دادا صاحب نے انہیں نصیحت کی کہ بیٹا اور جو چاہو کرو لیکن ایک بات کا خیال رکھنا کہ قادیانیوں سے بچ کر رہنا۔ یہ عیسائیوں اور یہودیوں سے بھی بدتر لوگ ہیں۔ یہ خدا کو نہیں مانتے۔ والد صاحب نے ان سے وعدہ کیا کہ وہ احمدیوں سے دور رہیں گے۔ اور ان کے جال میں نہیں پھنسیں گے۔

حضرت والد صاحب کو احمدیت کے بارہ میں قطعاً کوئی علم نہیں تھا۔ اور نہ کبھی کسی احمدی سے ملے تھے۔ اور نہ انہیں احمدیت میں کوئی دلچسپی تھی۔

ان دنوں مستونگ ایک چھوٹا سا قصبہ ہوا کرتا تھا۔ مختصر سی آبادی تھی۔ زیادہ تر بلوچ اور کچھ پختون لوگ آباد تھے۔ والد صاحب کو مستونگ جیل کے اندر ایک وسیع و عریض مکان رہائش کے لئے ملا تھا اور زندگی کی ہر آسائش بھی میسر تھی۔ دفتر میں مختصر سا عملہ بھی آپ کے ماتحت تھا۔ اور زندگی آرام اور سکون سے گزر رہی تھی۔

یہ 1921ء کی بات ہے۔ ایک روز جمعہ کے دن آپ جیل سے اس غرض سے نکلے کہ مستونگ کی جامع مسجد میں نماز جمعہ ادا کریں۔ جونہی آپ جیل سے باہر سڑک پر آئے۔ سامنے سے حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب بھی آگئے۔ دونوں کا آمنا سامنا ہوا اور ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنے کے بعد دونوں کا آپس میں تعارف بھی ہوا۔ حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب (جو بعد میں میرے نانا بنے) میرے دادا صاحب کو خوب جانتے تھے۔ انہوں نے میرے والد صاحب کو بتایا کہ وہ نہ صرف میرے دادا صاحب کے دوست ہیں بلکہ ہمارے گاؤں بھی دو ایک مرتبہ گئے تھے۔ حضرت مولوی صاحب نے میرے والد صاحب کو یہ بھی بتایا کہ ان کا تعلق جماعت احمدیہ سے ہے۔ میرے والد صاحب کو ان کی یہ بات اچھی نہ لگی۔ لیکن وہ حضرت مولوی صاحب کی شخصیت اور ان کے نورانی چہرے سے بے حد متاثر ہوئے۔ وہ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے دل ہی دل میں کہا کہ ایسا شخص جھوٹا کیسے ہوسکتا ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے میرے والد صاحب سے پوچھا کہ وہ کہاں جارہے ہیں۔ والد صاحب نے جواب دیا۔ نماز جمعہ پڑھنے جارہا ہوں۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ میں بھی نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے گھر سے نکلا ہوں اور یہاں قریب ہی ایک احمدی کے گھر میں ہم نماز پڑھتے ہیں۔ آؤ آج ہمارے ساتھ نماز میں شامل ہوجاؤ۔ والد صاحب نے کچھ دیر سوچا پھر جواب دیا کہ وہ اس شرط پر ساتھ چلنے کو تیار ہیں کہ وہ خطبہ تو سنیں گے لیکن نماز احمدیوں کے ساتھ نہیں پڑھیں گے۔ حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ بالکل ٹھیک ہے۔ آپ الگ بیٹھ جائیں اور اپنی الگ نماز پڑھ لیں۔

بعد میں حضرت والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں نے صرف اس لئے ان کی بات مان لی تھی کہ مجھے بتایا گیا تھا کہ احمدیوں کی نماز میں گانا بجانا ہوتا ہے۔ اور میں دیکھنا چاہتا تھا کہ خود یہ دیکھوں کہ ان کی عبادت کیسے ہوتی ہے۔

والد صاحب حضرت مولوی صاحب کے ساتھ چل پڑے۔ قریب ہی ایک احمدی کا گھر تھا جہاں احمدی اکٹھے ہوتے تھے۔ وہاں جا کر دیکھا کہ بمشکل آٹھ یا دس افراد موجود تھے۔ والد صاحب ایک طرف بیٹھ گئے۔ لیکن یہ دیکھ کر انہیں حیرت ہوئی کہ احمدی جو سنتیں ادا کررہے تھے۔ اپنی نماز کے دوران اس قدر گریہ وزاری کررہے تھے کہ اس نے والد صاحب کو حیرت میں ڈال دیا۔

خطبہ حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب نے دیا۔ ان کا موضوع سورۃ بقرہ کی وہ آیات تھیں جن میں منافقین کا ذکر تھا۔ حضرت مولوی صاحب نے تفصیل سے منافقین کی علامات بیان فرمائیں۔ والد صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں نے سمجھا کہ گویا وہ میرے ہی حالات بیان کررہے ہیں کیونکہ قرآن کریم میں ایک منافق کی جو علامات بیان کی گئی تھیں وہ سب مجھ میں موجود تھیں اور مجھے یہ جان کر سخت صدمہ ہوا اور میرا دل غم سے بھر گیا کہ قرآنی اصطلاح میں جسے منافق کہتے ہیں وہ تو میں خود بھی ہوں۔ حضرت مولوی صاحب کے اس خطبہ نے میرا دل ہلا کر رکھ دیا۔ اور میں سمجھا کہ شاید حضرت مولوی صاحب کو کسی نے پہلے سے ہی میری خراب روحانی زندگی کی اطلاع دے دی ہے اس لئے وہ بغیر نام لئے میرے حالات بیان کررہے ہیں۔ نماز ہوگئی تو چائے کا دور چلا۔ حضرت مولوی صاحب نے مختلف قرآنی آیات کی ایسی تفسیر کی کہ میں عش عش کر اٹھا۔

خیر گھر سے باہر آئے تو حضرت والد صاحب نے حضرت مولوی صاحب کو الگ لے جا کر پوچھا کہ انہیں والد صاحب کی اندرونی منافقانہ زندگی کے بارہ میں کس نے بتایا ہے۔ حضرت مولوی صاحب حیران ہوئے اور فرمایا کہ انہوں نے تو پہلی مرتبہ والد صاحب کو دیکھا تھا۔ اور جو کچھ انہوں نے بیان کیا تھا وہ تو قرآن کریم کی تفسیر تھی۔

اس واقعہ کے بعد کئی ہفتے گزر گئے۔ والد صاحب پھر کبھی نہ تو حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب کو ملے اور نہ ہی احمدیت کے بارہ میں کوئی تحقیق کی اور بات آئی گئی ہوگئی۔

کچھ عرصہ کے بعد دسمبر کے مہینہ میں مستونگ میں شدید برفباری ہورہی تھی۔ راستے برف سے اٹے پڑے تھے اور سارا ماحول شدید یخ بستہ تھا۔ والد صاحب دن بھر کے کام کاج سے فارغ ہوکر اپنے گھر چلے گئے جو جیل کے اندر ہی تھا۔ لالٹین جلائی نوکر نے کھانا تیار کیا ہوا تھا، وہ کھایا اور سونے کی تیاری کرنے لگے۔ نوکر جو ایک قیدی تھا کو رخصت کردیا۔ اور بستر پر دراز ہوگئے۔ آدھی رات کو آپ نے محسوس کیا کہ کوئی آپ کے پاؤں کے انگوٹھے کو زور سے دبا رہا ہے والد صاحب بڑبڑا کر اٹھ کھڑے ہوئے تو آواز آئی "اٹھ بیعت کر" والد صاحب نے فوراً لالٹین جلائی گھر کا ہر کمرہ جا کر دیکھا لیکن پھر یہ سوچ کر کہ اول تو گھر جیل کے احاطہ کے اندر ہے جہاں سخت پہرہ ہے دوسرے اتنی شدید سردی اور برفباری میں کوئی چور بھی چوری کے لئے باہر نہیں نکلے گا۔ آپ دوبارہ بستر پر لیٹ گئے، لالٹین بجھا دی اور جلد ہی گہری نیند سو گئے لیکن تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ آپ کو اپنے پاؤں پر شدید دباؤ محسوس ہوا اور ساتھ ہی آواز آئی "اٹھ بیعت کر" آپ نے گھبراہٹ سی محسوس کی، لالٹین جلایا اور رات کا بقیہ حصہ جاگتے گزار دیا۔ دن کو یہ واقعہ آپ کے ذہن سے محو ہوگیا۔ اگلی رات آئی تو پھر جونہی آپ گہری نیند سو گئے وہی واقعہ دہرایا گیا اور آواز آتی رہی "اٹھ بیعت کر" غرض آپ خوف کے مارے سو نہ سکے اور رات جاگتے گزار دی۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ بیعت ہوتی کیا ہے میں نے زندگی میں اس سے قبل کبھی "بیعت" کا لفظ سنا تک نہیں تھا۔ سخت پریشانی کا عالم تھا۔ اور سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ کیا کروں اور کس سے مشورہ کروں۔ بالآخر میں نے سوچا کہ کیوں نہ قریبی مسجد کے مولوی صاحب سے "بیعت" کے معنے پوچھوں۔ یہ ارادہ کرکے میں گھر سے نکل کر باہر فٹ پاتھ پر آگیا۔ اب اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے اپنا کام شروع کیا۔ سامنے سے حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب چلے آرہے تھے۔ مجھے دیکھا تو فوراً پوچھا۔ تمہاری آنکھیں سوجی ہوئی ہیں خیریت تو ہے۔ میں نے عرض کیا مولوی صاحب خیریت کہاں ہے۔ میں تو ایک مصیبت میں پھنس گیا ہوں اور اس کے بعد پچھلے دو تین راتوں کی ساری کہانی انہیں سنا کر پوچھا کہ مولوی صاحب یہ بیعت کیا چیز ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے بیعت کی تشریح کی تو والد صاحب نے پوچھا کہ بیعت کہاں اور کس سے کرنی ہوتی ہے۔ حضرت مولوی صاحب نے جواب دیا۔ بیعت قادیان میں حضرت خلیفہ ثانی سے ہوتی ہے۔ والد صاحب نے فرمایا مولوی صاحب فوراً میری بیعت کرادیں میں سخت پریشان ہوں۔

مولوی صاحب والد صاحب کو اپنے گھر لے گئے اور بیعت فارم پُر کروالیا اور فرمایا اب انشاء اللہ تمہیں رات کو کوئی نہیں ستائے گا اور تم آرام سے سو سکو گے۔

والد صاحب واپس اپنے گھر آگئے، اگلی رات آئی۔ والد صاحب کو خوف تو بہت تھا لیکن بالآخر نیند آگئی اور آپ گہری نیند سو گئے۔ رات آرام سے گزری اور کسی نے آپ کو نہ جگایا۔ اور نہ بیعت کرنے کا حکم دیا۔ کہ بیعت تو اب آپ کر ہی چکے تھے۔

چند دن بعد حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب سے سرراہے ملاقات ہوئی تو حضرت مولوی صاحب نے والد صاحب کو کہا کہ وقت نکال کر میرے پاس آکر مجھ سے قرآن اور اس کی تفسیر پڑھو۔ والد صاحب نے کہا کہ میں نے تو بچپن میں قرآن نہ پڑھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ حضرت مولوی صاحب بہت حیران ہوئے اور پوچھا کہ تم نے ایسی قسم کیسے کھالی جو سراسر خلاف شریعت ہے اور غلط ہے۔ والد صاحب نے عرض کیا۔ مولوی صاحب "بچپن میں میرے والد صاحب نے مجھے گاؤں کے ملا صاحب کے پاس قرآن پڑھنے کے لئے بٹھا دیا۔ ناظرہ قرآن ختم کرکے جب قرآن مجید کا ترجمہ پڑھنا شروع کیا تو بعض سوالات میرے ذہن میں اٹھنے شروع ہوئے۔ چند دن میں یہ سوالات ملا صاحب کے سامنے پیش کرتا رہا اور ان سے جواب مانگا۔ ایک دن ملا صاحب نے غصہ میں فرمایا کہ قرآن کریم کے بارہ میں سوالات کرنا کفر کی علامت ہے اس لئے اگر آئندہ تم نے کوئی بھی سوال کیا تو کافر ہوجاؤ گے۔ والد صاحب فرماتے تھے کہ گھر آکر میں نے دل میں قسم کھائی کہ اب قرآن نہ پڑھوں گا جس کے سمجھنے کی کوشش سے انسان کافر بن جاتا ہے۔ ایسی کتاب کو تو پڑھنا ہی نہیں چاہئے۔

حضرت مولوی صاحب نے ساری بات سن کر فرمایا۔ دانشمند خان۔ میں تمہیں قرآن پڑھاؤں گا اور خواہ ایک آیت کی تشریح کو سمجھنے میں تمہیں دس دن بھی لگ جائیں۔ میں تمہارے ہر سوال کا جواب دوں گا۔ قرآن تو ایمان پیدا کرتا ہے نہ کہ کفر۔ اس کے متعلق تو آیا ہے کہ ھدیً للمتقین۔ یہ متقیوں کے لئے بھی ہدایت کا موجب ہے۔ اس کے پڑھنے، اس پر غور کرنے اور سوال کرنے سے کفر کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ والد صاحب مان گئے۔ اور قرآن کریم کو پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تفسیر میں حضرت مولوی صاحب کی شاگردی اختیار کرلی۔

بیعت کا فارم قادیان بھجوانے کے کچھ عرصہ بعد والد صاحب کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا جو حضرت خلیفہ ثانی کے پرائیویٹ سیکرٹری تھے کا کارڈ موصول ہوا۔ جس میں لکھا تھا کہ آپ کی بیعت حضور نے منظور

(باقی صفحہ 4 پر)

رپورٹ: فہیم احمد نیاز صاحب

جماعت احمدیہ فرانس کا 13واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ فرانس کو اپنا تیرھواں جلسہ سالانہ مرکزی مشن ہاؤس بیت السلام میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ سالانہ مورخہ 28,27,26 دسمبر 2004ء منعقد کیا گیا۔ یہ جلسہ کئی لحاظ سے منفرد اور تاریخی تھا۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوئے۔ امسال جلسہ سالانہ فرانس دسمبر کے مہینہ میں ہوا تا کہ قادیان دارالامان کے جلسہ کے دنوں میں ہو۔

حضور انور کا افتتاحی خطاب قادیان کے جلسہ سالانہ کے لئے افتتاحی خطاب تھا اور اسی طرح فرانس کے جلسہ کا اختتامی خطاب قادیان کے جلسہ کے لئے بھی اختتامی خطاب تھا اور ہر دو خطاب MTA پر براہ راست دیکھے اور سُنے گئے۔ اور جلسہ قادیان کے کچھ نظارے براہ راست فرانس میں دیکھنے کو ملے اور ساری دنیا نے بھی ان مناظر کو دیکھا۔ موسم کی خرابی سردی اور بارش وغیرہ مسائل کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی جلسہ کے پروگرام ہوتے رہے۔

انتظامات

جلسہ سے کچھ عرصہ قبل اس کی تیاریوں کے لئے میٹنگز ہونی شروع ہو گئیں۔ ان میں افسر جلسہ سالانہ مکرم حفیظ احمد ملک صاحب۔ افسر جلسہ گاہ مکرم اشتیاق احمد صاحب اور افسر خدمت خلق مکرم سعید حدودی صاحب مقرر ہوئے۔ جنہوں نے نہایت محنت اور جانفشانی سے اپنے فرائض سرانجام دئے اور ان کے نائبین بھی مقرر کئے گئے۔

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ بیلجیئم جلسہ سالانہ سے کچھ روز قبل تشریف لائے اور جلسہ کے انتظامات اور دوسرے امور میں بہت ہاتھ بٹایا۔

حضور انور کا ورود مسعود

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ورود بروز بدھ رات تقریباً 11 بجے مشن ہاؤس میں ہوا۔ امسال اہل فرانس کی یہ بھی خوش بختی رہی کہ حضور انور نے دو خطبات جمعہ یہاں سے ارشاد فرمائے۔

جلسہ کے پروگرام

جماعت احمدیہ فرانس کا تیرھواں جلسہ سالانہ 26 دسمبر بروز اتوار شروع ہوا۔ صبح 9:30 بجے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جب کہ مکرم اشفاق احمد ربانی صاحب امیر جماعت فرانس نے فرانس کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

افتتاحی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو خاکسار نے کی اور ان آیات کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد منیر ناگی صاحب نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام ہے۔

ہے شکر رب عزّ و جل خارج از بیاں

ترنم کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔ جس کے بعد حضور انور نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

دوسرا اجلاس

بعد از دوپہر اڑھائی بجے دوسرا اجلاس مکرم سمیر بخوطہ صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور اس کا فرنچ ترجمہ مکرم ناصر رحمٰن صاحب نے پڑھا۔ جبکہ اردو ترجمہ مکرم منصور احمد صاحب نے پیش کیا۔ مکرم محمود محمد حسین صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے اس کا اردو ترجمہ مکرم ابدال ربّانی صاحب نے پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن نے اردو میں ''سیرت النبی ﷺ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم امین جواہر صاحب امیر جماعت احمدیہ ماریشس نے فرنچ میں بعنوان ''مغربی معاشرہ میں ایک احمدی نوجوان کا کردار'' کی۔ ان دونوں تقاریر کا فرنچ اور اردو میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

تیسرا اجلاس

جلسہ کا تیسرا اجلاس بروز سوموار صبح 11.00 بجے مستورات کا تھا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرمہ نسیم دلانوا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ فرانس نے کی۔ تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ مکرمہ رفعت مبشر صاحبہ نے پیش کیا۔ اس کا فرنچ ترجمہ مکرمہ یاسمین سعید صاحبہ نے پیش کیا۔ نظم مکرمہ بشریٰ حبیب صاحبہ نے کلام حضرت مسیح موعود سے پیش کی۔ جبکہ اس کا فرنچ ترجمہ مکرمہ مبشرہ ماجد صاحبہ نے پیش کیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرمہ نزہت عارف صاحبہ نے بعنوان ''سیرت حضرت خدیجہ ؓ'' اردو میں کی۔ اس کا فرنچ ترجمہ مکرمہ طاہرہ ماجد صاحبہ نے پیش کیا۔ دوسری تقریر مکرمہ نصرت قدسیہ وسیم صاحبہ نے اردو میں ''تربیت اولاد'' کے موضوع پر کی جس کا فرنچ ترجمہ مکرمہ منیرہ دُبری صاحبہ نے پیش کیا۔ پروگرام کے آخر میں مکرمہ منصورہ مالک صاحبہ نے ''اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے'' نظم پڑھی اور اس کا فرنچ ترجمہ مکرمہ انیقہ اشتیاق صاحبہ نے پیش کیا۔

چوتھا اجلاس

بروز سوموار تین بجے سہ پہر مکرم عطاء المجیب راشد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ دونوں تقاریر فرنچ میں ہوئیں۔ پہلی تقریر مکرم نصیر احمد شاہد صاحب نے ''نظام وصیت اور برکات خلافت'' کے موضوع پر کی۔ جبکہ دوسری تقریر مکرم سمیر بخوطہ صاحب آف جرمنی نے بعنوان ''دین حق امن کا پیغام'' کی۔ ان دونوں تقاریر کا اردو ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اختتامی اجلاس

28 دسمبر بروز منگل جلسہ کا آخری دن تھا۔ صبح تقریباً 11.00 بجے جب حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ تو جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھا۔ یہ منظر قابل دید تھا۔ جب بیک وقت فرانس سے اور قادیان کی سرزمین سے نعروں کی آوازیں اٹھ رہی تھیں۔ اس اختتامی اجلاس میں علاقہ کے میئر، Togo اور آئیوری کوسٹ کی ایمبیسیز کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مشن ہاؤس کے ریجن کے ایک ڈپٹی میئر نے بھی شرکت کی۔ علاقہ کے میئر نے خطاب بھی کیا۔ مکرم امیر صاحب نے ان خطابات کا اردو میں ترجمہ بھی پیش کیا۔ نیز مکرم امیر صاحب نے حکومتی سطح پر اعلیٰ شخصیات کے موصول ہونے والے پیغامات بھی پڑھ کر سنائے۔ اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم اسرار الحق صاحب نے کی اور اردو ترجمہ بھی پیش کیا۔ نظم مکرم موسیٰ سمارے صاحب نے ''ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے'' خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد حضور انور نے دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے دینی تعلیمات سے معمور روح پرور خطاب فرمایا۔

مذکورہ بالا مہمانان کرام نے پورا خطاب بڑی توجہ سے سنا اور بعد میں اس پر مثبت تبصرہ بھی کیا۔

حضور انور کے خطبات جمعہ اور خطابات جلسہ کا فرنچ ترجمہ لندن سے براہ راست نشر ہوتا رہا۔

بچوں کی کلاسز

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچوں کے ساتھ تین کلاسیں بھی لیں۔ پہلی چلڈرن کلاس 7 تا 12 سال کے اطفال، ناصرات کیلئے تھی۔ جبکہ باقی دو کلاسیں واقفین نو اور واقفات نو کی الگ الگ ہوئیں۔

دیگر پروگرام

اس کے علاوہ جلسہ کے ایام میں روزانہ نماز تہجد با جماعت ادا کی جاتی رہی۔ پانچوں نمازیں حضور انور کی اقتداء میں احباب جماعت ادا کرتے رہے۔ ہر روز فجر کے بعد درس حدیث ہوتا رہا۔

غیر از جماعت احباب کے لئے VIP ٹینٹ لگایا گیا تھا جہاں انہیں دعوت الی اللہ بھی ہوتی رہی فرانس کے اس تاریخی جلسہ میں 12 ممالک کے افراد جماعت نے شرکت کی جن میں انگلستان، ماریشس اور سوئٹزرلینڈ کے احباب کے علاوہ 38 مختلف قومیتوں کے لوگوں نے شرکت کی۔ کل حاضری 815 رہی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شرکاء جلسہ کو اس کی دائمی برکات سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 4 مارچ 2005ء)

❁❁❁❁❁

پناہ گاہ

جاوید چودھری لکھتے ہیں:۔

''میں 1990ء میں بہاولپور میں پڑھتا تھا ہم چند دوست صحرا کی سیر کے لئے چولستان گئے وہاں ہمیں ایک شکاری ملا۔ شکاری بہت دلچسپ شخص تھا۔ ہم نے اس سے ہرنوں کی نفسیات پر بات چیت شروع کر دی۔ اس نے گفتگو کے دوران بڑی دلچسپ بات بتائی۔ اس نے بتایا جب ہم لوگ یا ہمارے کتے کسی ہرن کے تعاقب میں نکلتے ہیں تو ہرن جان بچانے کے لئے سرپٹ بھاگتا ہے۔ وہ پہلے ریت کے ٹیلوں میں پناہ تلاش کرتا ہے جب اسے وہاں پناہ نہیں ملتی تو وہ اچانک قریبی گاؤں یا بستی کی طرف مڑ جاتا ہے شکاری بھی اس کے تعاقب میں بھاگتے ہیں۔ گاؤں میں داخل ہوتے ہی ہرن قریب ترین مسجد میں گھس جاتا ہے اس کا خیال ہوتا ہے اس وقت دنیا میں مسجد وہ واحد جگہ ہے جہاں اس کی جان محفوظ ہے۔ جہاں اسے کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ ہم لوگ بھی جب اسے مسجد میں گھستے دیکھتے ہیں تو چپ چاپ واپس آ جاتے ہیں اگر اس وقت ہمارے ساتھ کتے ہوں تو وہ بھی خاموش ہو کر دہلیز کے باہر بیٹھ جاتے ہیں۔ شکاری کی بات آج تک میرے دماغ سے چپکی ہے۔ میں سوچتا ہوں جن مسجدوں میں کبھی ہرنوں کو پناہ مل جاتی تھی۔ آج ان مسجدوں میں اہل ایمان تک غیر محفوظ ہیں وہ مسجدیں آج اپنے نمازیوں تک کو پناہ نہیں دے سکتیں۔ افسوس جو ملک مسلمانوں نے اسلام کے نام پر بنایا تھا آج اس ملک کی مسجدوں میں اسلام محفوظ ہے اور نہ ہی مسلمان۔

(جنگ 17 نومبر 2004ء)

اسہال

چائنا۔ پٹرولیم

''چائنا کے مریض کے ...... منہ کا مزا کڑوا اور خوراک بھی کڑوی یا ضرورت سے زیادہ نمکین لگتی ہے جس کی وجہ سے مریض خوراک سے نفرت کرتا ہے۔ دودھ پینے سے بھی معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ مزمن اسہال رات کو بڑھ جاتے ہیں اس کے برعکس پٹرولیم میں اسہال دن کے وقت شروع ہوتے ہیں اور رات سے پہلے ختم ہو جاتے ہیں۔'' (صفحہ: 301)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **45295** میں طاہرہ صالحہ غالب بنت تقی احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صالحہ غالب گواہ شد نمبر 1 احمد طاہر شیراز وصیت نمبر 32794 گواہ شد نمبر 2 تقی احمد والد موصیہ وصیت نمبر 23508

مسل نمبر **45296** میں محمود احمد ناصر ولد محمد اسلم ناصر قوم احمدی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 7 عدد بکریاں مالیتی -/A$260۔ اس وقت مجھے مبلغ -/A$350 ماہوار بصورت تعلیمی الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ناصر والد موصی وصیت نمبر 28119 گواہ شد نمبر 2 ایم اے ناگی وصیت نمبر 34352

مسل نمبر **45297** میں عدنان ناصر ولد ناصر احمد قوم دھاریوال پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CN$3000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان ناصر گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ کینیڈا گواہ شد نمبر 2 یاسر لطیف کینیڈا

مسل نمبر **45298** میں ناصرہ پروین زوجہ عبدالسلام قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن کینیڈا

مسل نمبر **45299** میں نعمان احمد انور ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 2 عدد واقع اوسلو ناروے مالیتی 3 ملین کرونر جن پر بینک قرض 18 لاکھ کرونر واجب الادا ہے۔ 2۔ دو عدد پلاٹ ڈیفنس لاہور مالیتی -/6000000 روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 کرونر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد انور گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **45300** میں سعیدہ سلطانہ انور زوجہ مظفر احمد قوم راجہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 52 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 5-10-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ سلطانہ انور گواہ شد نمبر 1 کفایت اللہ بشارت ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **45301** میں محمد محسن باسط ولد محمد باسط پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 کرونر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محسن باسط گواہ شد نمبر 1 میر عبدالسلام ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **45302** میں سیدہ صائمہ محمود زوجہ طاہر محمود قوم سید پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان (بینک قرض سے خریدا گیا ہے) 2۔ طلائی زیورات اندازاً 400 گرام مالیتی اندازاً -/30000 کرونر۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ صائمہ منصور گواہ شد نمبر 1 سید مبارک احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ملک وصیت نمبر 30599

مسل نمبر **45303** میں امتہ القیوم زوجہ رانا مبشر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 4 مرلہ واقع نصرت کالونی ربوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 تولے اندازاً مالیتی -/13600 کرونر۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **45304** میں سید عبدالحئی شاہ ولد سید شمس الحق مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ والد مکان برقبہ 15 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ جس کے شرعی حصہ کا وارث ہوں۔ (دیگر ورثاء میں ایک بھائی اور والدہ صاحبہ 5 بہنیں ہیں)۔ 2۔ رہائشی مکان و پلاٹ واقع ناروے (جو بینک قرض سے خریدا گیا ہے) کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالحئی شاہ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ناروے

مسل نمبر **45305** میں وسیم احمد چوہدری ولد چوہدری خلیل احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اوسلو ناروے کا 1/2 حصہ۔ 2۔ رہائشی مکان دارالرحمت وسطی ربوہ کا 1/7 حصہ۔ 3۔ پلاٹ ایک کنال واقع دارالعلوم ربوہ۔ 4۔ زرعی زمین ایک ایکڑ واقع فیصل آباد پاکستان کا 1/10 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود کاہلوں مربی سلسلہ وصیت نمبر 26531 گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **45306** میں نصیر احمد ولد چوہدری عبدالعزیز پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع ناروے اندازاً مالیتی -/3000000 کرونر 1/2 حصہ کا مالک ہوں بینک قرض -/500000 کرونر۔ 2۔ موٹر کار۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناروے گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ناروے

مسل نمبر **45307** میں بشریٰ بیگم بنت ملک فضل احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/8000 کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 کرونر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر محمود ناروے گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ناروے

مسل نمبر **45308** میں رانا مبشر محمود ولد رانا رشید محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبشر محمود گواہ شد

نمبر1 خواجہ عبدالمومن نارووے گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد نارووے

مسل نمبر 45309 میں Ismil Yusuf ولد Alhaqi A.F.Yusuf پیشہ بینکرز عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/560000 نائیجیرین۔ 2۔ الیکٹرونکس -/50000 نائیجیرین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120.000 نائیجیرین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ismail Yusuf گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Taoheedola Shobayadi

مسل نمبر 45310 میں ڈاکٹر بشارت احمد بشیر ولد بشیر احمد چوہدری پیشہ ڈاکٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/67900 نائیجیرین ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر بشارت احمد بشیر گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf گواہ شد نمبر 2 M.A.Tahir وصیت نمبر 33370

مسل نمبر 45311 میں مظفر احمد یو قیوم ولد ایم اے قیوم پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد یو قیوم گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 212222 گواہ شد نمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 45312 میں Bello Abdul Fattah ولد Adobayo Alhagi Abdul Rahmon Olabello پیشہ ملازمت عمر 26 سال ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 نائیجیرین ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bello Abdul Fattah Adobayo گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Taoheed Olaq وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 45313 میں Abdul Majedd Yukub ولد Daudu Mohammad Yukubu Daudu پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 نائیجیرین۔ 2۔ ریڈیو مالیتی -/10000 نائیجیرین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Majedd Yukub Daudu گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 45314 میں Abdul Latif Ajadi ولد Ibrahim Alhaji Ibrahim Alanamu پیشہ فارمنگ عمر 44 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جنریٹر مالیتی -/40000 نائیجیرین۔ 2۔ گرائینڈنگ مالیتی -/10000 نائیجیرین۔ 3۔ Incubator مشین مالیتی -/110000 نائیجیرین۔ 4۔ پولٹری برڈز -/70000 نائیجیرین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Latif Ajadi Ibrahim گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Taoheed Ola Shohoyede وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 45315 میں انصر احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 نائیجیرین ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 1 Ali ISola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 45316 میں Qasim ولد Rufai پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 9804.38 نائیجیرین ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Qasim گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf وصیت نمبر 21222 گواہ شد نمبر 2 Taoheed Ola وصیت نمبر 25297

مسل نمبر 45317 میں احمد حسین ولد چوہدری قاسم علی قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ناصر آباد ربوہ برقبہ دس مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد حسین گواہ شد نمبر 1 طاہر اقبال ولد احمد حسین گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد غلام رسول جرمنی

مسل نمبر 45318 میں طاہر اقبال ولد احمد حسین قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر اقبال گواہ شد نمبر 1 احمد حسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد غلام رسول جرمنی

مسل نمبر 45319 میں شاہد اقبال ولد احمد حسین قوم گکھڑ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ک کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/154 یورو ماہوار از گورنمنٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد اقبال گواہ شد نمبر 1 احمد حسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد غلام رسول جرمنی

مسل نمبر 45320 میں حلیمہ بی بی زوجہ شیخ عبدالرؤف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1964ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام اندازاً۔ 2۔ حق مہر وصول شد -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمنان ولد شیخ عبدالرؤف جرمنی

مسل نمبر 45321 میں امتہ المتین طاہر زوجہ طاہر محمود قوم سروعہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے اندازاً -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ 3۔ از ترکہ مکان برقبہ دس مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا شرعی حصہ (والدہ۔ ایک بھائی۔ 4 بہنیں حصہ دار ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین طاہرہ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر بیگ ولد بشیر احمد بیگ جرمنی

مسل نمبر 45322 میں ریحان عامر ولد فضل الرحمان عابد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریحان عامر ملک گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف جرمنی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طارق ولد ناصر جرمنی

مسل نمبر 45323 میں سمیرا پروین زوجہ داؤد سلیمان بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/6000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا پروین گواہ شد نمبر 1 داؤد سلیمان بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ جرمنی

مسل نمبر **45324** میں شیخ عبدالمنان ولد شیخ عبدالرؤف قوم شیخ پیشہ ملازمت/طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف والد موصی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر **45325** میں محمد یونس بھٹی ولد محمد ایوب بھٹی قوم بھٹی راجپوت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع چک نمبر 109 ر/ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/70000 روپے۔2۔ پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع چک نمبر 109 ر/ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔3۔ پلاٹ برقبہ 13 مرلہ واقع چک نمبر 109 ر/ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/724 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یونس بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد محسن بھٹی جرمنی

مسل نمبر **45326** میں بشرہ رخسانہ عارف زوجہ عبدالسمیع عارف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 400 گرام اندازاً مالیتی -/4000 یورو۔2۔ رہائشی مکان کا 1/2 حصہ (جس کی قسطیں ادا کر رہے ہیں) مکان برقبہ 200 مربع میٹر ہے قیمت خرید -/245000 یورو بالاقساط ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشرہ رخسانہ عارف گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع عارف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45327** میں خالدہ ظفر چوہدری زوجہ چوہدری ظفر اقبال قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولہ مالیتی اندازاً -/2600 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ ظفر چوہدری گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد بیگ ولد مرزا احمد الدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد غلام حیدر جرمنی

مسل نمبر **45328** میں نعیم احمد بٹ ولد نذیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز باجوہ ولد محمد امین باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد بشارت احمد جرمنی

مسل نمبر **45329** میں رفیع احمد ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع داتہ زید کا۔ 2۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع داتہ زید کا مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز باجوہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر جرمنی

مسل نمبر **45330** میں طارق لطیف ارشد بھٹی ولد محمد لطیف بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ایک دوکان مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق لطیف ارشد بھٹی گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک جرمنی

مسل نمبر **45331** میں امتیاز احمد ولد غلام احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر **45332** میں منصورہ شاہین زوجہ ندیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50-582 گرام اندازاً مالیتی -/5825 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ شاہین گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب جرمنی

مسل نمبر **45333** میں رفعت خالد زوجہ خالد محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اندازاً 15 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45334** میں سکینہ بی بی بیوہ محمد یوسف مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ از خاوند زرعی زمین ساڑھے پانچ ایکڑ واقع کھرپہ ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/330 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک جرمنی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد کاہلوں ولد محمد یوسف جرمنی

مسل نمبر **45335** میں امتہ المتین ناصر زوجہ جاوید اقبال ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 82 گرام مالیتی -/820 یورو۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین ناصر گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال مربی سلسلہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر **45336** میں زاہدہ وسیم زوجہ میاں منیر احمد ساجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 150 گرام اندازاً مالیتی -/1650 یورو۔2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ وسیم گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد صادق جرمنی گواہ شد نمبر 2 میاں منیر احمد ساجد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45337** میں رانا تنویر احمد ولد کلیم اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 نبی اللہ خاں ولد رانا نصر اللہ خاں جرمنی

مسل نمبر **45338** میں روزینہ احمد زوجہ رانا نبی اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 200 گرام اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روزینہ احمد گواہ شد نمبر 1 رانا نبی اللہ خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ اللہ خاں جرمنی

مسل نمبر **45339** میں احسان فہیم بھٹی ولد محمد یونس بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان فہیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا بھٹی ولد محمد یونس بھٹی جرمنی

مسل نمبر **45340** میں محمد محسن بھٹی ولد محمد یونس بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محسن بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا بھٹی جرمنی

مسل نمبر **45341** میں خرم سہیل بھٹی ولد محمد یونس بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم سہیل بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد محسن بھٹی جرمنی

مسل نمبر **45342** میں نادیہ بشریٰ بنت ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 نجیب اللہ خاں ولد چوہدری خان بہادر جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف جرمنی

مسل نمبر **45343** میں مریم احمد بنت یحییٰ رفیع الدین احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 20 گرام مالیتی اندازاً -/200 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم احمد گواہ شد نمبر 1 یحییٰ رفیع الدین احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین قمر ولد حاجی قمر الدین مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45344** میں محمد عدنان احمد خان ولد عبدالسلام خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عدنان احمد خان گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور ناصر ولد عبدالمنان انور مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45345** میں مبشرۃ المومن بنت شیخ عبدالرؤف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/120 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرۃ المومن گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر **45346** میں طلعت اکرم زوجہ محمد اکرم قوم بٹر پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی تقریباً چھ ایکڑ مالیتی اندازاً -/360000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے انیس تولے مالیتی -/1600 یورو۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/54000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طلعت اکرم گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبداللطیف جرمنی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد چوہدری اللہ داد خاں جرمنی

مسل نمبر **45347** میں شہناز وینس علی احمد بنت مرحوم علی احمد قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ ساڑھے تین کنال مالیتی -/175000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی -/700 یورو۔ 3۔ طلائی زیور 327 گرام مالیتی -/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز وینس علی احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان بٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فضل احمد وصیت نمبر 18349

مسل نمبر **45348** میں منصور احمد طارق ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد طارق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین احمد جرمنی

مسل نمبر **45349** میں امتہ النور رفعت زوجہ مبشر احمد قریشی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور رفعت گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 آیت اللہ قمر جرمنی

مسل نمبر **45350** میں بشارت احمد ولد ولی محمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی دس کنال واقع چک نمبر 33 ر ج۔ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/250000 روپے۔2۔5 مرلہ مکان واقع چک نمبر 33 ر ج۔ب مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس منیر ولد محمد اسماعیل منیر جرمنی

مسل نمبر **45351** میں شفیقہ ندیم زوجہ ندیم احمد وڑائچ قوم کشمیری (خواجہ) پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیو 18 تولے اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ 3۔ از ترکہ والد زرعی زمین اڑھائی کنال واقع ربوہ مالیتی -/62500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شفیقہ ندیم گواہ شد نمبر 1 حسنات احمد ولد خواجہ برکات احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **45352** میں مرزا امجد بیگ ولد مرزا اکبر بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/237 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا امجد بیگ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین احمد جرمنی

مسل نمبر **45353** میں بشریٰ ناہید زوجہ منیر احمد قوم ارائیں پیشہ

خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10-170 گرام مالیتی -/156100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد منیر احمد جرمنی

مسل نمبر **45354** میں قمر النساء احمد زوجہ صدیق احمد قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 477 مربع میٹر واقع جرمنی مالیتی -/400000 زیور کا 1/2 حصہ۔ 2۔ رہائشی مکان دارالرحمت ربوہ برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/2500000 روپے پاکستانی۔ 3۔ طلائی زیور 600 گرام مالیتی اندازاً -/8000 یورو۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے پاکستانی۔ 5۔ نقد -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قمر النساء احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45355** میں محمد زکریا بھٹی ولد محمد یونس بھٹی راجپوت قوم ملازمت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زکریا بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد محسن بھٹی ولد محمد یونس بھٹی جرمنی

مسل نمبر **45356** میں علاؤالدین رضوان ولد غلام حسین سرور قوم انصاری پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ساڑھے دس مرلہ واقع سرگودھا جس میں 5 بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علاؤالدین رضوان گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود جرمنی

مسل نمبر **45357** میں طاہرہ پروین زوجہ منظور احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 192 گرام تقریباً مالیتی -/1920 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ پروین گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 منظور احمد طاہر ولد بشیر احمد بھٹی جرمنی

مسل نمبر **45358** میں امۃ الرحیم شاد زوجہ محمد اسلم شاد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1200 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 18 تولہ اندازاً مالیتی -/2088 یورو۔ 3۔ مکان برقبہ 17 مرلہ واقع دارالصدر شمالی ربوہ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرحیم شاد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد عمر جرمنی

مسل نمبر **45359** میں حافظہ عائشہ داؤد زوجہ ذیشان داؤد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/120000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 25 تولے -/3125 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت یورو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حافظ عائشہ داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی جرمنی گواہ شد نمبر 2 ذیشان داؤد خاوند موصیہ جرمنی

مسل نمبر **45360** میں ظہیرہ ثمینہ لطیف زوجہ عبداللطیف قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ظہیرہ ثمینہ لطیف گواہ شد نمبر 1 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ولد عبدالقدیر جرمنی

مسل نمبر **45361** میں شریفاں بی بی زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 تولے زیور مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد ولد چوہدری بشیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد جرمنی

مسل نمبر **45362** میں عفت نصر اللہ زوجہ رانا محفوظ اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفت نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 رانا محفوظ اللہ خاں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا کلیم اللہ جرمنی

مسل نمبر **45363** میں سمیہ رانا بنت رانا محفوظ اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیہ رانا گواہ شد نمبر 1 رانا محفوظ اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا کلیم اللہ خان جرمنی

مسل نمبر **45364** میں چوہدری ظفر اقبال ولد چوہدری محمد اقبال قوم دھمیال راجپوت پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ظفر گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد بیگ ولد مرزا احمد دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد غلام حیدر جرمنی

مسل نمبر **45365** میں فرخ خان زوجہ محمد سلیم خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 320 گرام مالیتی -/3200 یورو۔ 2۔ حق مہر -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرخ خان گواہ شد نمبر 1 نفیس الرحمٰن ولد طفیل محمد گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد محمد منصف خان مرحوم جرمنی

مسل نمبر **45366** میں فوزیہ پروین بھٹی زوجہ محمد محسن بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولہ مالیتی اندازاً -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ پروین بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد محمد ایوب بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد محسن بھٹی خاوند موصیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر اظہر اقبال صاحب امیر ضلع سانگھڑ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27۔اپریل 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب کی پوتی اور مکرم مرزا محمد اسلم صاحب عزیز آباد کراچی کی نواسی ہے۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور خادمہ دین بنائے صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم سعید احمد صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم چوہدری وحید احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام صدید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد رمضان احمد لدھیانوی صاحب کا پوتا ہے اور مکرم قیصر ملک صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی زندگی اور نیک صالح خادم دین بنائے۔ آمین

مکرمہ شبانہ سعید صاحبہ ربوہ سے لکھتی ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ نائلہ خورشید صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عمر توحید احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی عمر اور خادم سلسلہ بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں مکرم چوہدری منور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مظفر علی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 16/اپریل 2005ء کو حرکت قلب بند ہونے سے بعمر 67 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 19/اپریل 2005ء کو بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ اس کے بعد احمدیہ قبرستان (جنوبی) لاہور میں تدفین ہوئی۔ دعا مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ لاہور نے کروائی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر محمود خالد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم ملک گل شیر خان صاحب سابق صدر جماعت جوہر آباد ضلع خوشاب سیکرٹری امور عامہ فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 24/اپریل 2005ء کو لاہور میں بعمر 82 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کا جسد خاکی مورخہ 27/اپریل کو لاہور سے ربوہ لایا گیا اور بیت المبارک میں نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صدیق احمد صاحب منور مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم ظفر محمود اور مکرم نصر محمود صاحب چھوڑے ہیں۔ آپ دینی غیرت رکھنے والے خادم دین تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ اہلیہ مکرم کریم ظفر ملک صاحب ڈیفنس لاہور تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے تایا مکرم چوہدری محمد اسلم ساہی صاحب نائب امیر جماعت ضلع گجرات ابن حضرت چوہدری شاہ محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 29۔اپریل 2005ء کو بعمر 88 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم بہت نیک فدائی احمدیت اور جماعت کی غیرت رکھنے والے اور موصی تھے۔ مورخہ 29/اپریل کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کروائی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ITHM میں داخلہ

انسٹی ٹیوٹ آف ٹورزم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ ITHM فیصل آباد کے ہوٹل اینڈ ٹورزم IT اور فیشن اینڈ ٹیکسٹائل کورسز میں چند سیٹوں پر داخلہ جات ہو رہے ہیں۔ چند پراسپکٹس اور داخلہ فارم نظارت تعلیم میں مہیا ہیں۔ جو طلبہ اس سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ نظارت تعلیم سے رابطہ کر کے داخلہ فارم حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 مئی 2005ء ہے۔ (نظارت تعلیم)

خبریں

لاہور میں 29۔افراد جاں بحق اقبال ٹاؤن

لاہور میں گیس سلنڈر دھماکے سے 4 عمارتیں تباہ اور 29۔افراد جاں بحق ہو گئے۔ 70/افراد ملبے تلے دب گئے۔ 25 شدید زخمی ہوئے۔ ہلاکتوں میں اضافے کا اندیشہ ہے۔ چھوٹے سلنڈروں میں گیس منتقلی کے وقت سلنڈر پھٹ گیا۔ جس سے دوسرے سلنڈر بھی پھٹنے لگے۔ سلنڈر اڑتے ہوئے کھڑکیاں دیواریں توڑ کر دوسری عمارتوں میں جا گرے۔

پیاز لہسن آلو ٹماٹر درآمد کرنے کی اجازت

حکومت نے بڑھتی ہوئی قیمتوں کا نوٹس لیتے ہوئے گوشت کیلئے زندہ جانوروں، لہسن پیاز، آلو، ٹماٹر چین اور بھارت سمیت پڑوسی ممالک سے زمینی راستوں کے ذریعے فوری طور پر ڈیوٹی فری درآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے مصنوعی مہنگائی کرنے والوں کے خلاف سخت ترین ایکشن لیا جائے گا۔

برطانیہ میں انتخابات برطانیہ میں 5 مئی کو ہونے والے پارلیمانی انتخابات کیلئے الیکشن مہم اپنے آخری مراحل میں داخل ہو گئی ہے۔ اب تک ہونے والے رائے عامہ کے عام جائزوں کے مطابق لیبر پارٹی کی جیت کا امکان ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔مئی 2005ء	
طلوع فجر	3:47
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:54

بازیافتہ نقدی

مکرم محمد زاہد صاحب دفتر روزنامہ الفضل لکھتے ہیں کہ گول چوک دارالعلوم وسطی کے قریب رکشہ سے اترتے وقت کسی کی کچھ نقدی رہ گئی تھی۔ جو خاکسار تک پہنچی ہے جس کی ہو وہ خاکسار سے رابطہ کر لیں۔
(دفتر الفضل فون نمبر: 213029)

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واٹس روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
پرسکون لوکیشن میں ایک کمرہ (11x14) اٹیچ باتھ روم
کچن۔ /1200 روپے ماہوار کرایہ پر دستیاب ہے۔
جس میں بجلی پانی وسوئی گیس کے اخراجات شامل ہیں۔
صرف 2 افراد پر مشتمل فیملی والے رجوع فرمائیں۔
عبدالقیوم کھوکھر بیت العزیز دبیت لطیف
دارالصدر شمالی ربوہ۔ فون: 0333-6701768

مہنگائی اب نہیں
کسی بھی پرانی واشنگ مشین کے ساتھ /1990 روپے دیں اور نئی سپر کلاکس مکمل پلاسٹک باڈی گارنٹی کے ساتھ حاصل کریں۔ سپر ملت، جی ایف سی انتہائی کم قیمت پر حاصل کریں۔
ربوہ میں واحد ڈیلر
الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
فون: 213729

C.P.L 29